مولانا شیخ محمد عادل ربانی

وہ جماعت جو حق کے راہ پر ہیں

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحيم

ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں، میری ﷺ امت میں ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا۔ یہ گروہ — گروہ سے مراد ہے جماعت، برادری ہے۔ رسول ﷺ فرماتے ہیں، ان لوگوں کا راستہ میرا ﷺ راستہ ہے۔ یہ حق کا راستہ ہے۔ یہ حق کا راستہ قیامت تک جاری رہے گا۔

حقیقی راستہ، اللہ ﷻ کا شکر ہے، طریقت کا راستہ ہے۔ دوسری چیزیں جو طریقت نہیں ہیں: بہت سی، ہزاروں ظاہر ہوئیں اور ہزاروں غائب (ختم) ہوگئیں۔ ان میں سے ہر ایک ہمارے نبی ﷺ کے راستے پر نہیں تھے۔ وہ اپنے من پسند راستوں پر چلتے رہے۔ وہ سب ختم ہوگئے، لیکن ایک ختم ہوتا ہے تو اس کی جگہ کوئی دوسرا آ جاتا ہے، پھر وہ بھی ختم ہو جاتا ہے۔ پھر کوئی اور آتا ہے، پھر وہ بھی ختم ہو جاتا ہے۔ ان کا یہ سلسلہ اسی طرح چلتا رہتا ہے۔ لیکن بالکل، وہ سب ایک جیسی چیزوں پر نہیں ہیں۔ ان کے پاس مختلف چیزیں ہیں۔ ان کا مقصد وہ راستہ نہیں ہے جو رسول ﷺ نے دکھایا، بلکہ وہ راستہ ہے جو وہ خود اور ان کا اپنا نفس چاہتا ہے۔ وہ صحیح راستہ چھوڑ کر اپنے نفس کے راستے پر چل پڑتے ہیں۔

ہمارے رسول ﷺ کا راستہ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، "**اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ ۖ وَلَا تَجَسَّسُوا**"، "بہت سی بدگمانیوں سے بچو۔ بےشک، کچھ بدگمانیاں گناہ ہیں۔ اور جاسوسی نہ کرو۔"(قرآن ۴۹:۱۲)۔ ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں "سوء الظن"، "بدگمانی" سے بچو۔ اس کے بعد، آپ ﷺ فرماتے ہیں، سوء الظن سے دور رہو۔ اس کے بعد، آپ ﷺ فرماتے ہیں، جاسوسی بھی نہ کرو۔ کیا ہوتا ہے جب آپ یہ سب نہیں کرتے؟ آپ ہمارے رسول ﷺ کا حکم پورا کر لیتے ہیں۔

اب ہم عاشورہ کے دنوں میں ہیں۔ ہم محرم کے مہینے میں عاشورہ کے دن کے قریب آ رہے ہیں۔ عاشورہ کا دن وہ دن ہے جسے ہمارے رسول ﷺ بہت پسند فرماتے۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ اس دن کی قدر کرو اور روزہ رکھو۔ روزہ رکھو اور عبادت کرو۔ ہمارے رسول ﷺ نے کچھ

مولانا شيخ محمد عادل رباني

مختلف نصیحتیں اور عمل بھی بتائے۔ انہیں کرو، بس یہی کافی ہے۔ دوسری چیزوں پر زیادہ توجہ مت دو۔ "اس دن کیا ہوا تھا اور وغیرہ۔" یہ صرف اندازے ہیں تاکہ لوگ ایک دوسرے کے بارے میں سوچیں۔

سب سے اہم چیز امتحان ہے۔ ہمیں دیکھنا چاہیے کہ کوئی شخص ہمارے رسول ﷺ کی بات سنتا ہے یا نہیں۔ ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں، سوء الظن (بدگمانی) نہ کرو۔ اپنے کام سے کام رکھو۔ جو دوسری چیزیں ہوئی ہیں، اللہ عزوجل ان کا فیصلہ کرے گا۔ وہی فیصلہ کرنے والا ہے۔ کچھ بھی ضائع نہیں ہوتا۔ جو شخص ضائع ہوتا ہے، وہ ہے جو بے چین ہے اور اس کا ایمان کمزور ہے۔ اگر وہ امتحان ہار جائے، تو وہ گمراہ ہو جاتا ہے۔ اللہ ﷻ ہماری حفاظت فرمائے۔

اسلام کا راستہ ایک مشکل راستہ ہے پکڑ کر (قائم) رہنے کے لیے۔ آپ کو یقینی طور پر صحیح راستے (حق) پر رہنا ضروری ہے۔ ورنہ، اگر آپ اس راستے کو ایک بھی طرف سے چھوڑ دیں، تو آپ دوسری طرف سے بھی کامیابی حاصل نہیں کر سکتے۔ آپ کچھ بھی نہیں جیت سکتے۔ جب آپ ایک طرف کو پکڑنے کی کوشش کرتے ہیں، تو یہ دوسری طرف سے پھسل جاتا ہے۔ لیکن اگر آپ صحیح راستے پر ہیں، اگر آپ سیدھا ہمارے رسول ﷺ کے راستے پر ہیں، تو خوفزدہ نہ ہوں، سلامتی آپ پر ہے۔ آپ کا انجام سلامتی ہے۔ کیونکہ آپ ہمارے رسول ﷺ کی صحبت میں ہوں گے۔ آپ ان لوگوں کی صحبت میں ہوں گے جو صحیح راستے پر ہیں۔ آپ اس گروہ میں سے ہوں گے جو صحیح راستے پر ہے۔ یہی لوگ کامیاب ہیں۔ یہی لوگ دوسروں کے لیے بھی ہدایت کا سبب ہیں۔ چاہے جتنے بھی لوگ گمراہ ہو جائیں، آخر میں، انہی کی برکت سے وہ بھی بچ جائیں گے۔

لہٰذا اسلام کا راستہ، شکر ہے اللہ ﷻ کا، ان لوگوں کے ساتھ چلتا ہے جو اس راستے پر ہیں۔ یہ خوبصورت راستہ ہمارے رسول ﷺ کا راستہ ہے۔ اللہ ﷻ ہم سب کو اس راستے پر قائم رہنے کی توفیق دے۔ ورنہ، جیسے ہم نے کہا تھا، اگر آپ یہ کہیں، "تھوڑی دیر کے لیے اس راستے سے باہر نکلتے ہیں (ہٹ جاتے ہیں)"، آپ باہر نکل سکتے ہیں، لیکن یہ واضح نہیں ہے کہ آپ دوبارہ اس راستے پر واپس داخل ہو سکتے ہیں یا نہیں۔ اس لیے، اللہ ﷻ ہماری حفاظت فرمائے۔ ہم اسی صحیح راستے (حق) پر رہیں، اس راستے پر جو ہمارے رسول ﷺ نے بتایا، ان شاء اللہ۔

ومن الله التوفيق. الفاتحة.

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
3 جولائی 2025/ 8 محرم 1447

مولانا شيخ محمد عادل رباني

لیفکے، قبرص